Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۷ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ، ۲۹ احسان ۱۳۵۲ہش، ۲۹ جون ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۴۶

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اخیار و ابرار پر جب بلائیں آتی ہیں تو وہ انکے لئے ترقی کا موجب ہوتی ہیں

جو امر لوگوں کیلئے مصیبت کا موجب ہوتا ہے وہ ان کیلئے خدائی فیوض کے نزول کا وقت ہوتا ہے

"انبیاء اور دُوسرے اخیار و ابرار کی بلائیں محبت کی راہ سے ہیں۔ خدا تعالیٰ اُن کو ترقی دیتا جاتا ہے اور یہ بلائیں وسائلِ ترقی میں سے ہیں۔ لیکن جب مفسدوں پر آتی ہیں تو اللہ تعالیٰ اُن کو اس عذاب سے تباہ کرنا چاہتا ہے۔ وہ بلائیں اُن کے استیصال اور نیست و نابود کرنے کا ذریعہ ہو جاتی ہیں۔ یہ ایسا فرق ہے کہ دلائل کا محتاج نہیں ہے کیونکہ جب اچھے آدمی جو خدا تعالیٰ کو مقدم کر لیتے ہیں اور یہ بھی نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ سے محبت کیوں کرتے ہیں۔ بہشت اور دوزخ اُن کے دل میں نہیں ہوتا اور نہ بہشت کی خواہش اور دوزخ کا ذکر اُن کو خدا تعالیٰ کی اطاعت کا محرک ہوتا ہے بلکہ وہ طبعی جوش اور طبعی محبت سے خدا تعالیٰ سے محبت کرتے اور اُس کی اطاعت میں محو ہوتے ہیں۔ ان پر جب کوئی بلا آتی ہے تو وہ خود محسوس کر لیتے ہیں کہ یہ ازراہِ محبت ہے، وہ دیکھتے ہیں کہ ان بلاؤں کے ذریعہ ایک چشمہ کھولا جاتا ہے جس سے وہ سیراب ہوتے ہیں اور اُنکا دِل لذت سے بھر جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی محبت ایک فوارہ کی طرح جوش مارنے لگ جاتی ہے تب وہ چاہتے ہیں کہ یہ بلا زیادہ ہو تا کہ قربِ الٰہی زیادہ ہو اور رضاء کے مدارج جلد طے ہوں۔ غرض الفاظ وفا نہیں کرتے جو اس لذت کو بیان کر سکیں جو اخیار و ابرار کو ان بلاؤں کے ذریعہ آتی ہے یہ لذت تمام سفلی لذتوں سے بڑھی ہوئی ہوتی ہے اور فوق الفوق لذت ہوتی ہے۔ یہ مصیبت کیا ہے۔ ایک عظیم الشان دعوت ہے جس میں قسم قسم کے انعام و اکرام اور پھل اور میوے پیش کئے جاتے ہیں۔ خدا اُسوقت قریب ہوتا ہے۔ فرشتے اُن سے مصافحہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مکالمہ کا شرف عطا کیا جاتا ہے اور وحی اور الہام سے اُس کو تسلی اور سکینت دی جاتی ہے۔ لوگوں کی نظر میں وہ بلاؤں اور مصیبتوں کا وقت ہے مگر دراصل اُسوقت اللہ تعالیٰ کے فیضان اور فیوض کی بارش کا وقت ہوتا ہے۔ سفلی اور سطحی خیال کے لوگ اس کو سمجھ نہیں سکتے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۵۲، ۱۵۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۸ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

گرمی کی وجہ سے طبیعت پر کچھ اثر ہے ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر اور اعلیٰ اہم دینی مہمات میں غیر معمولی کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۲۸ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

ضعف اور نقاہت کی وجہ سے طبیعت علیل ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

---

۲۴ احسان بروز اتوار بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میجر مبشر احمد صاحب باجوہ ابن محترم چوہدری بشیر محمد صاحب باجوہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا کا نکاح عزیزہ امۃ الکریم صاحبہ بنت محترم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ مرحوم ایڈووکیٹ آف سیالکوٹ کے ہمراہ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

میجر مبشر احمد صاحب باجوہ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ کے برادر اصغر ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کیلئے مبارک کرے۔

مکرم چوہدری احمد دین صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع لائل پور ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مخلص خادم سلسلہ کو کامل شفاء عطا فرمائے۔

وصولی چندہ تحریک جدید کی مہم کو تیز کیجئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تحریک جدید کے سالِ نو ۳۹/۲۹/۸ کا اعلان ہوئے سات ماہ گذر چکے ہیں۔ اب وصولی چندہ کا کام خاص طور پر توجہ کا مستحق ہے۔ لہذا گزارش ہے کہ تمام جماعتیں اور افراد اپنے فرائض کو ملحوظ رکھتے ہوئے جلد از جلد چندہ تحریک جدید کی ادائیگی فرما کر فلاحِ دارین کے مستحق ٹھہریں۔

اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۹ر احسان ۱۳۵۲ھ

متاعِ گم گشتہ کو حاصل کرنے کی آسمانی راہ

پچھلے دنوں روزنامہ "نوائے وقت" لاہور میں محترم جناب جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس کا ایک مضمون — "مسلمان کی فاش غلطی — ایمان سے بے نیازی" — کے زیرِ عنوان شائع ہوا ہے جس میں آپ نے اس امر پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ آج دنیا میں مسلمان اس لئے ذلیل و خوار اور زوال کا شکار ہیں کہ ان میں ایمان سرے سے مفقود ہو چکا ہے۔ (حوالہ کے لئے دیکھیں "نوائے وقت" ۲۳ر جون ۱۹۷۳ء) ہم ان کے اس فکر انگیز مضمون کے بعض اقتباس ۲۷ر جون ۱۹۷۳ء کے الفضل میں ہدیۂ قارئین کر چکے ہیں۔ آج ہم اس افسوسناک صورتِ حال کے اس پہلو پر روشنی ڈالنی چاہتے ہیں کہ فی زمانہ مسلمان ایمان کی دولت سے از سرِ نو کیونکر مالا مال ہو سکتے ہیں کیونکر وہ اپنی اس متاعِ گم گشتہ کو دوبارہ حاصل کر کے ایک بار پھر سربلندی و سرفرازی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں؟ محترم جناب کیکاؤس نے صورتِ حال کے اس انتہائی اہم پہلو کا سرے سے کوئی ذکر نہیں کیا ہے۔

اسلام اللہ تعالیٰ کا وہ آخری پیغام اور وہ آخری دین ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ترین بندے خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ قیامت تک رونما ہونے والے انسانوں کی فلاح و نجاح کے لئے بھیجا ہے۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ مسلمانوں کے ایمان سے عاری ہونے اور ذلیل و خوار ہونے کے نتیجہ میں دنیا فلاح و نجاح کے اس آخری راستے سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو جائے۔ آج مسلمان جس اندوہناک صورتِ حال سے دوچار ہیں اللہ تعالیٰ نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اس کی پہلے سے خبر دیدی تھی اور پھر یہ بھی بتا دیا تھا کہ ایسے حالات میں مسلمانوں کے حقیقی مسلمان بننے اور اسلام کے ساری دنیا میں غالب آنے کی راہ کیا ہوگی۔ چنانچہ جب ہم اس نقطۂ نگاہ سے احادیث نبویؐ کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ حقیقت منکشف ہوئے بغیر نہیں رہتی کہ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال مرحوم کے تتبع میں محترم جناب جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس کا یہ فرمانا کہ آج مسلمان ایمانِ حقیقی سے یکسر عاری ہو چکے ہیں در اصل اس امر کا اعتراف ہے کہ یہ وہی آخری زمانہ ہے جس کی خبر دیتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ يُوشِكُ اَنْ يَّاْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقٰى مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اسْمُهٗ وَلَا يَبْقٰى مِنَ الْقُرْاٰنِ اِلَّا رَسْمُهٗ یعنی ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ نام کے سوا اسلام کا کچھ باقی نہیں رہے گا اور الفاظ کے سوا قرآن کا کچھ باقی نہیں رہے گا یعنی عمل ختم ہو جائے گا۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ مسلمان حقیقی ایمان سے یکسر عاری ہو جائیں گے۔

چنانچہ ایک دوسری حدیث سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے کہ جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آخری زمانہ میں ایمان اس طرح ناپید ہو جائیگا کہ زمین پر سے اٹھ کر ثریا پر چلا جائے گا۔ اس حدیث میں حضورؐ نے یہ بھی بتایا ہے کہ اس وقت خدا تعالیٰ اپنے ایک مامور کو مبعوث کر کے ایمان کو دوبارہ دلوں میں قائم کرے گا اور نتیجۃً اسلام پھر دنیا میں غالب آئے گا۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ پر سورہ جمعہ نازل ہوئی۔ جب آپ نے اس کی آیت وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ (یعنی کچھ بعد میں آنے والے لوگ بھی ان صحابہ میں شامل ہوں گے جو ابھی ان کے ساتھ نہیں ملے) پڑھی تو ایک آدمی نے پوچھا۔ یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں جو درجہ تو صحابہ کا رکھتے ہیں لیکن ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے۔ حضورؐ نے اس سوال کا کوئی جواب نہ دیا۔ اس آدمی نے تین دفعہ یہی سوال دہرایا۔ راوی کہتے ہیں کہ اس وقت سلمان فارسیؓ ہم میں بیٹھے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ان کے کندھے پر رکھا اور فرمایا لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهٗ رَجُلٌ اَوْ رِجَالٌ مِّنْ هٰٓؤُلَآءِ یعنی اگر ایمان زمین سے اٹھ کر ثریا پر بھی چلا جائے تو ان لوگوں میں سے ایک شخص یا بعض اشخاص اسے زمین پر واپس لے آئیں گے۔ اس سے صاف عیاں ہے اور ائمہ سلف نے بھی اس سے یہی مراد لی ہے کہ آخرین سے مراد ابنائے فارس ہیں جن میں سے مسیح موعود مبعوث ہوں گے اور ان پر ایمان لانے والے صحابہ کا درجہ پائیں گے۔

ان اور ان جیسی بعض دوسری احادیث سے ثابت ہے کہ ایک زمانہ ایسا آنا پہلے سے مقدر تھا کہ جب ایمان نے دنیا سے اٹھ جانا تھا اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندوں میں سے ایک فرزندِ جلیل نے مسیح موعود کی حیثیت سے مبعوث ہو کر اسے ثریا سے واپس لانا اور دلوں میں دوبارہ قائم کرنا تھا اور اس طرح اسلام نے از سرِ نو ساری دنیا میں غالب آنا تھا۔ جب تاریکی اپنی انتہاء کو پہنچ گئی اور ایمان مفقود ہو کر رہ گیا اور خود مسلمان اس امر کا اعتراف کرتے ہوئے انتہائی مایوسی اور سراسیمگی کی حالت میں اپنی بے بسی اور بیچارگی کا اعلان کرنے لگے تو خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے عین مطابق ابنائے فارس میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزندِ جلیل کو مسیح موعود کی حیثیت سے دنیا میں مبعوث فرمایا تا وہ حقیقی ایمان کو جو یکسر مفقود ہو کر رہ گیا تھا دوبارہ دلوں میں قائم کرے۔ یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ خدا تعالیٰ انتہائی تاریکی پھیل جانے کے باوجود اپنے وعدہ کو پورا نہ کرتا۔ اس صادق الوعد نے اپنا وعدہ پورا کیا اور نہایت شان سے پورا کیا۔ آج وہی ایمان جو ثریا پر چلا گیا تھا دوبارہ واپس آکر دلوں میں قائم ہو رہا ہے اور اسلام مشرق و مغرب میں غالب آرہا ہے۔ آج ایمان کی دولت سے از سرِ نو مالا مال ہونے اور اپنی متاعِ گم گشتہ کو دوبارہ حاصل کرنے کی یہی ایک راہ ہے جو آسمان سے کھولی گئی ہے اور حسبِ وعدۂ الٰہی کھولی گئی ہے۔ اس راہ کو اختیار کر کے راکھ کا ڈھیر پھر باطل کو بھسم کر دینے والی آگ کی تمازت اور گرمی و حرارت میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ جنہوں نے بحمد اللہ تعالیٰ یہ راہ اختیار کی ہے ان کے دل ایمان کی گرمی اور حرارت سے بہرہ اندوز ہو کر اسلام کو مشرق و مغرب میں پھیلانے میں مصروفِ عمل ہو چکے ہیں۔ چنانچہ اب بعثتِ مسیح موعود کے نتیجہ میں غلبۂ اسلام کا وہ دور طلوع ہو چکا ہے جس کی احادیث میں بکثرت خبر دی گئی ہے۔ مسلمانوں کیلئے یہ وقت کفِ افسوس ملنے اور اپنے ایمان سے عاری ہونے پر آنسو بہانے کا نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق ان کیلئے آسمان سے جو راہ کھولی ہے اسے اختیار کر کے دولتِ ایمان سے از سرِ نو مالا مال ہونے اور اپنی متاعِ گم گشتہ کو دوبارہ حاصل کرنے کا وقت ہے۔ اس عالمگیر تاریکی میں بھی جو آج چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے ایک مومن قلب کے لئے فتح و اقبال کی روشنیاں برابر چمک رہی ہیں۔

تفاوت ست میانِ شنیدنِ من و تو ٭ تو بستن در و فتح باب می شنوم!

تعمیر ہو رہی ہے اک کائناتِ تازہ

دورِ جمال آیا لے کر حیاتِ تازہ
ظاہر کئے خدا نے رنگ و صفاتِ تازہ

محوِ جہادِ نو ہے فرزندِ احمدیت
تیغِ قلم سے ٹوٹے لات و مناتِ تازہ

ارض و سما میں گونجا جدّت طرازِ نغمہ
مُردہ دلوں میں پھونکی جس نے حیاتِ تازہ

مُردوں کو ہے جِلاتی تاثیرِ چشمِ مرزا
لایا ہے ابنِ مریم کیا معجزاتِ تازہ

اُترا ہے خوانِ نعما ایمان و معرفت کا
مہدی نے آکے کھولے لاکھوں نکاتِ تازہ

کروٹ بدل رہا ہے اسلام دورِ ہستی
تعمیر ہو رہی ہے اک کائناتِ تازہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی چوبیسویں سالانہ مجلس شوریٰ

تبلیغی و تربیتی امور اور اشاعت لٹریچر سے متعلق اہم فیصلے۔ اشاعت قرآن کریم سے متعلق تحریک

مرکزی مسجد واقع لیگوس کی تعمیر نو کیلئے مالی قربانی کا مظاہرہ

مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کانو

جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے قریباً عرصہ ۶۰ سال سے مرکز سلسلہ میں منعقد ہونے والی مجلس شوریٰ کے تتبع میں ہر سال اپنی ذیلی مجلس شوریٰ کا انعقاد کیا جاتا ہے، ہماری حال ہی میں منعقد ہونے والی مجلس شوریٰ اسی سلسلہ کی چوبیسویں کڑی ہے۔ پہلے پہل اس کا انعقاد عموماً سالانہ جلسے کے ساتھ ہی ہوا کرتا تھا لیکن اب کچھ سالوں سے اس کے لئے علیحدہ موقع پیدا کیا جاتا ہے۔

امسال جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی چوبیسویں سالانہ مجلس شوریٰ مورخہ ۲۱-۲۲-۲۳ اپریل کو مرکزی احمدیہ مسجد لیگوس میں منعقد ہوئی جس میں اس وسیع ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی ۶۰ جماعتوں کے کل ۱۶۰ نمائندگان شریک ہوئے جس میں نائیجیریا کے تمام علاقوں کی نمائندگی موجود تھی۔ حسب معمول اس تقریب کی مناسبت سے مسجد کی مزید تزئین و آرائش کی گئی اور … ان سے صفیں ہٹا کر نمائندگان کی نشست کے لئے کرسیاں بچھا دی جاتی ہیں۔ نمائندگان کے قیام و طعام کے لئے خاطر خواہ انتظامات کئے گئے۔ کھانے کی تیاری کا جملہ کام لجنہ اماء اللہ کے سپرد رہا۔ جنہوں نے اسے بڑی خوبی و ہنرمندی سے نبھایا۔ شرکت کرنے والے سب نمائندگان کو مخصوص کارڈ جاری کر دئے گئے تھے جس سے اجلاس اور کھانے کے موقع پر ان کی بسہولت پہچان ہو سکتی تھی۔ مرکزی دفتر کی طرف سے شوریٰ سے قبل جماعتوں کے نام تعداد نمائندگان کا … جاری کئے گئے۔ … شوریٰ کے لئے تجاویز طلب … اور … نمائندگان کے انتخاب کے ضمن میں ہدایات جاری کی گئیں۔ شوریٰ سے … تمام جماعتوں کو ایجنڈا بھجوا دیا گیا۔

افتتاحی اجلاس شوریٰ کا افتتاح

اجلاس مورخہ ۲۱ اپریل بروز ہفتہ ۳ بجے بعد دوپہر مرکزی مسجد احمدیہ لیگوس میں محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا کی زیر صدارت شروع ہوا۔ مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ نے تلاوت قرآن مجید سے پروگرام کا آغاز کیا۔ جس کے بعد جناب امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا آپ نے جملہ نمائندگان کو خوش آمدید کہتے ہوئے شوریٰ کے طریق کار کے بارے میں اصولی ہدایات دیں اور بعض امور کے لئے خصوصی دعا کی تحریک کر کے اجتماعی دعا کروائی اور یوں جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی مجلس شوریٰ کا افتتاح عمل میں آیا۔

دعا کے بعد مرکزی سیکرٹری جنرل الحاج اولوڈے نے مجوزہ ایجنڈے کی تجاویز ایک ایک کر کے پڑھیں، امسال کل ۱۰ تجاویز تھیں جو چار مختلف شعبوں میں منقسم تھیں۔ بعد ازاں سیکرٹری جنرل نے گزشتہ سال کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹ پیش کی۔ جس کے مطابق امسال مقامی معلمین کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ایک انسپکٹر بیت المال کا تقرر ہو چکا ہے، لیگوس کی مرکزی مسجد کی تعمیر نو کے لئے ایک کمیٹی الحاج جالنسی کی صدارت میں قائم کی جا چکی ہے جس نے نہایت مستعدی سے کام بھی شروع کر دیا ہوا ہے۔ بچوں کی پیدائش کی رجسٹری کے لئے جماعت کی طرف سے معیاری قسم کے فارم چھپوائے گئے ہیں جن چند شعبوں پر پورے طور پر عمل نہیں ہو سکا ان کی بھی تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی۔

اس مرحلے پر محترم امیر صاحب نے بھی جماعت کے چند اہم پراجیکٹس کے متعلق نمائندگان کے سامنے کچھ تفصیلات پیش کیں، آپ نے بتایا کہ نئی مسجد کا مجوزہ پلان متعلقہ محکمہ کو منظوری کے لئے بھجوا دیا گیا ہے۔ یوروبا زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی تیاری کا کام ڈاکٹر اسمٰعیل بالوگون لیکچرار ابادان یونیورسٹی کی زیر نگرانی مکمل ہو چکا ہے اور اس کا مسودہ پریس میں طباعت کے لئے دیدیا گیا ہے۔ اندازہ ہے کہ اس کی پانچ ہزار جلدوں پر بارہ ہزار نائرہ (قریباً پونے دو لاکھ روپے) کا خرچ آئے گا اور امید ہے کہ چند ماہ کے اندر یہ ترجمہ شائع ہو جائے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ یوروبا زبان میں جو نائیجیریا اور اس کے مغربی پڑوسی ملک داہومی کے کم و بیش ڈیڑھ کروڑ افراد میں بولی اور سمجھی جاتی ہے اب تک قرآن کریم کا کوئی مستند اور عمدہ ترجمہ مارکیٹ میں نہیں آیا اگرچہ بعض اور اداروں کی طرف سے بھی عنقریب … ترجمہ شائع کئے جانے کی اطلاعات مل رہی ہیں تاہم امید کی جاتی ہے کہ انشاء اللہ ہمارا ترجمہ ان سب سے پہلے چھپ کر بازار میں آ جائے گا۔

محترم امیر صاحب نے یہ بھی بتایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی وسیع اشاعت اور خصوصاً ہوٹلوں کے ہر کمرے میں قرآن کریم رکھوانے کے ضمن میں نائیجیریا مشن کی طرف سے دوران سال نہایت قابل قدر کام ہوا ہے۔ جس کے خدا کے فضل سے بہت ہی نیک ثمرات ظاہر ہونے شروع ہو چکے ہیں۔

اس کے بعد امیر صاحب نے ایجنڈے کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے تین سب کمیٹیاں بنانے کا اعلان کیا اور نمائندگان شوریٰ سے ان کے ممبروں افراد کے اسماء طلب کئے۔ اس پر نمائندگان نے باری باری ان کمیٹیوں کے لئے متعدد اسماء تجویز کئے اس طرح مندرجہ ذیل تین سب کمیٹیوں کا قیام عمل میں آیا۔

۱۔ سب کمیٹی برائے تعلیم و فنانس
کل ۱۵ ممبران
صدر۔ الحاجی ظفر اجیائی
سیکرٹری رفیق احمد ثاقب

۲۔ سب کمیٹی برائے تبلیغ و تربیت
کل ۱۵ ممبران
صدر۔ الحاجی بی۔ بی بالوگون
سیکرٹری برادر جے اے آموڈا

۳۔ سب کمیٹی برائے جنرل
کل ۳۰ ممبران
صدر الحاجی آر اے بساری
سیکرٹری برادر بشیر الدین اوجو…

ان سب کمیٹیوں کے تقرر کے بعد ساڑھے پانچ بجے شام افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ جس کے ساتھ ہی تینوں سب کمیٹیوں کے اجلاس الگ الگ شروع ہو گئے جو قریباً پانچ گھنٹوں تک مسلسل جاری رہے۔

اجلاس دوم

مجلس شوریٰ کی دوسری نشست اگلے روز مورخہ ۲۲ اپریل کو صبح نو بجے محترم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوئی برادر مصلح الدین یقین نے تلاوت قرآن پاک سے کارروائی کا آغاز کیا۔ سب سے پہلے سب کمیٹی جنرل کے سیکرٹری نے اپنی کمیٹی کی سفارشات پڑھ کر سنائیں، جن پر بعد ازاں مختلف نمائندگان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بالآخر مندرجہ ذیل فیصلہ جات منظور کئے گئے۔

۱۔ آئندہ سے جماعت کی مرکزی انتظامیہ کمیٹی کے سال میں تین اجلاس ہوا کریں گے ایک ستمبر کے نصف اول میں دوسرا دسمبر میں سالانہ جلسہ سے معاً پہلے اور تیسرا اجلاس اپریل میں شوریٰ سے پہلے ہوا کرے گا۔

۲۔ تمام بڑی جماعتوں میں ذیلی تنظیمیں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ قائم کی جائیں گی، ان میں اطفال کی تنظیم خدام کے تحت اور ناصرات کی تنظیم لجنہ کے تحت کام کریں گی۔ ان جملہ تنظیموں کے مجلس خدام الاحمدیہ کے گزشتہ اجتماع منعقدہ ابادان کی طرز پر ہر سال علیحدہ اجتماع ہوا کریں۔ اس ضمن میں محترم امیر صاحب نے اعلان کیا کہ امسال خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ اوائل ستمبر میں الارو کے مقام پر منعقد ہو گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاتا ہے پریس میں جہاں اخبار ٹروتھ طبع
ہوتا ہے وہاں کچھ اور ضروری کتابچے
وغیرہ بھی شائع کرنے کا انتظام ہونا
چاہیئے حال ہی میں مشن کی طرف سے
[illegible]
[illegible] سے شائع
ہوا ہے۔ اسی طرح بعض اور کتب و
پمفلٹ بھی شائع کئے جائیں۔
مختلف جماعتوں کی تمام املاک صدر
انجمن احمدیہ کی شاخ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا
کے نام منتقل ہو جانی چاہئیں۔ کاغذات
ملکیت کے اصل لیگوس کے مرکزی
دفتر میں محفوظ رہیں اور ان کی مصدقہ
نقول متعلقہ جماعتوں کے پاس رہیں۔ اس
فیصلے پر فوری رنگ میں عملدرآمد کے
لئے یہ بھی طے پایا کہ آئندہ سے تعمیر
مساجد کے لئے مرکز اس وقت تک
کوئی گرانٹ نہ دے جب تک کہ اس
کی ملکیت کے ضمن میں ضابطے کی
جملہ کارروائی اس فیصلے کے مطابق
مکمل نہ ہو جائے۔
۳- یہ بھی طے پایا کہ مجلس شوریٰ کی
کارروائی کی رپورٹ شوریٰ کے
بعد جلد از جلد تیار کر کے سب جماعتوں
کو بھجوا دیا کرے گی۔
ان فیصلوں کے بعد سب کمیٹی تبلیغ و
تربیت کی سفارشات اس کے سیکرٹری
نے پڑھ کر سنائیں جن پر کافی تفصیلی بحث
کے بعد مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے۔
۱- وقف عارضی کی تحریک کو زندہ
کرنے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن
میں جماعتوں کے سیکرٹری تبلیغ
موزوں افراد کی فہرستیں بنا کر
امیر صاحب کو ہر سال بھجواتے
رہیں۔
۲- جماعت کی طرف سے مفید اور ضروری
لٹریچر انگریزی کے علاوہ ملک کی
تینوں بڑی زبانوں (یوربا۔ ایبو۔ ہاؤسا)
میں بکثرت اشاعت کا انتظام کیا جائے
اس موقعہ پر امیر صاحب نے نمائندگان کو
بتایا کہ ہاؤسا زبان میں جب [illegible]
لٹریچر شائع کرنے کا انتظام کیا
گیا ہے۔ چنانچہ اسلامی اصول کی
فلاسفی پریس میں زیر اشاعت ہے
مکرم امیر صاحب نے حاضرین کو کتاب
کا طبع شدہ ایک حصہ دکھایا جو حاضرین
کی خوشی اور مسرت کا باعث ہوا۔ اسی
طرح آپ نے بتایا کہ ایبو زبان میں قرآن مجید
کا ترجمہ ہو چکا ہے وہ بھی جلد
شائع کر دیا جائے گا۔ اس طرح ان علاقوں کے
لوگوں میں تبلیغ کے لئے آسانی ہو گی

اب [illegible] لوگوں میں تبلیغ کے لئے مندرجہ ذیل
مضامین سے متعلق لٹریچر کی ضرورت ہے
اسلامی نظام
حضرت مسیح ناصری کی پیدائش اور وفات
مسیح موعود و مہدی کی آمد
میں کیوں مسلمان ہوں۔
اسلامی تعلیمات
الیسرین سٹیشن کے نمائندگان کے سپرد
ترجمہ کا کام کیا گیا ہے۔
۳- ہر جماعت میں ایک ویلفیئر کمیٹی قائم
کی جائے جو جسمانی طور پر بیمار نیز دینی
لحاظ سے کمزور احمدی بھائیوں سے
جا کر ملاقات کیا کرے
۴- جماعت کے مخالف لٹریچر کا ساتھ ساتھ
جواب دیا جانا ہے اس ضمن
میں ضروری کارروائی کے لئے پانچ
احباب پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی
گئی جس کے کنوینر مکرم منصور الرحمان
صاحب ہوں گے۔
۵- اخبار ٹروتھ کے بچے ہوئے پرچے
جماعتوں میں تبلیغ کی خاطر مفت تقسیم
کے لئے بھجوایا کریں۔
۶- ہر سال نومبر کے آخری اتوار کو ملک
بھر میں جماعتیں یوم التبلیغ منایا کریں
اس روز تمام بالغ احباب جماعت
کو ایک جگہ جمع کر کے ضروری ہدایات
دی جائیں اور لٹریچر تقسیم اور فروخت
کے لئے لٹریچر مہیا کیا جائے اجتماعی
دعا کے بعد احباب وفود کی شکل میں
اپنے اپنے علاقہ میں [illegible] پیغام
احمدیت پہنچاتے رہیں۔ یہ امر قابل
ذکر ہے کہ عموماً تمام جماعتیں باقاعدگی
سے ہفتہ وار تبلیغ کا پروگرام سارا
سال اپنے علاقوں میں جاری
رکھتی ہیں۔
۷- تمام سرکٹ چیئرمین اپنے اپنے سرکٹ
کی جماعتوں کا سال میں کم از کم ایک
اجلاس ضرور منعقد کیا کریں۔ اس
موقعہ پر امیر صاحب نے اعلان کیا کہ
امسال بھی وہ گزشتہ سال کی طرح
تمام سرکٹس کا دورہ کریں گے جس کی
اطلاع بروقت تمام مشنوں کو کر دی
جائے گی۔
اس نشست کے اختتام سے قبل امیر صاحب
کے ارشاد پر الحاجی لسادی چیئرمین ابادان
سرکٹ نے نمائندگان کے سامنے بڑے
موثر انداز میں مرکزی مسجد لیگوس کی تعمیر
کے چندے کی از سر نو اپیل کی جس پر
جماعتوں اور افراد کی طرف سے بکثرت
نقد رقوم اور وعدے پیش کئے گئے
اور [illegible] اس تجدید کے دوران مالی

قربانی میں احباب نے ایک زبردست
اخلاص [illegible] کے جذبے کا بہت
ایمان افروز مظاہرہ کیا۔ اس موقعہ پر
۸۷۹ نائرا کی رقم جمع ہوئی اور کل
۲۱۶۳ نائرا کے وعدہ جات ہوئے
مجموعی طور پر لیگوس کے [illegible] سے
زیادہ مالیت کا منصوبہ تعمیر کی
پچاس ہزار نائرا (اندازاً) سات لاکھ روپے
کے خرچ کا اندازہ ہے۔ پرانی موجودہ
مسجد ۱۹۲۲ء میں حضرت حکیم
فضل الرحمن صاحب کے زمانہ بابرکت میں
تعمیر ہوئی تھی اور اس کا سنگ بنیاد محترم
خان چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے
رکھا تھا۔ چونکہ یہ عمارت اب کافی خستہ
ہو چکی ہے اور موجودہ ضروریات کے لئے
ناکافی ثابت ہو رہی ہے اس لئے چند
سال قبل اس کی جگہ نئی عمارت تعمیر کرنے
کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تاہم اس کے لئے
چندہ کی باقاعدہ اپیل پہلی بار ہمارے
گزشتہ سالانہ جلسہ منعقدہ دسمبر
۱۹۷۲ء کے موقعہ پر کی گئی تھی اور اب
تک مجموعی طور پر تقریباً مبلغ دس ہزار
نائرا کے وعدے ہو چکے ہیں اور اس
سلسلے میں مزید کوشش [illegible] زور سے
جاری ہے۔ شوریٰ کی یہ نشست
ایک بجے دوپہر کھانے اور نمازوں کے
وقفہ کے لئے برخاست ہوئی۔

تیسرا اجلاس

آج کا دوسرا اجلاس ساڑھے تین بجے
بعد دوپہر معلم [illegible] کی تلاوت کلام پاک
سے شروع ہوا۔ سب کمیٹی تبلیغ و تربیت کی
سفارشات پر بحث کی تکمیل کے بعد
سب کمیٹی تعلیم و فنانس کے سیکرٹری نے
اپنی کمیٹی کی سفارشات پیش کیں متعدد
احباب نے باری باری اس مرحلے پر
اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بالآخر
مندرجہ ذیل فیصلے منظور کئے گئے
۱- بڑی جماعتوں میں عربی سکھانے کے
لئے ابتدائی مدارس جاری کئے جانے
چاہئیں۔ ابتداء میں یہ مدارس مثلاً
ہفتہ میں صرف دو روز (ہفتہ
اتوار) کام کر سکتے ہیں۔ ان کے
قیام کے سلسلے میں مالی و دیگر مسائل
کا جائزہ لینے کے لئے چار احباب پر
مشتمل ایک کمیٹی کام کرنے کے لئے مقرر کی
گئی ہے۔
۲- ہر سال مرکز کی طرف سے پاکستان میں
ہی منعقد ہونے والی کلاسوں کی طرز پر
ایک پندرہ روزہ تربیتی کلاس مختلف مقامات
پر جاری کرنے کا انتظام کیا جائے [illegible]

کے لئے تحریک وقف عارضی سے بھی
فائدہ کیا جا سکتا ہے۔
[illegible] مرکز کی طرف سے سالانہ
کنونشن اور مرکز کی طرف سے [illegible] معتد
[illegible] سب جماعتوں میں پہنچ جایا
کریں۔
۴- زکوٰۃ کی وصولی کے لئے زیادہ کوشش
کی ضرورت ہے اور احباب جماعت
میں چندہ عام زکوٰۃ اور صدقۃ الفطر
کا باہمی فرق واضح کرنے کے ضمن
میں امیر صاحب کی طرف سے ایک سرکلر
سب جماعتوں میں جانا چاہیئے۔
۵- جماعتیں اپنے چندوں سے مرکزی
حصہ کی رقوم باقاعدگی سے بروقت
لیگوس ہیڈ کوارٹر کو بھجوایا کریں اور
اس میں کسی قسم کی تاخیر نہیں
ہونی چاہیئے۔
۶- اخبار اور چھاپہ خانہ کو پہلے سے
زیادہ کارآمد بنانے کی کوشش کی
جائے اخبار ٹروتھ کے خریداروں
کی تعداد بڑھانے کے ضمن میں یہ اصول
مدنظر رکھا جائے کہ ہر کمانے والا بالغ
احمدی ضرور اس کا خریدار بنے جماعتوں
کے چیئرمین ہیڈ کوارٹر کو ایسے افراد کے
پتہ جات سے مطلع کریں اور اخبار کے
چندے کی وصولی میں مدد کریں۔ اسی طرح
اشتہارات کے ذریعہ اخبار کی
آمد بڑھانے کی طرف بھی توجہ کی جائے
کاروباری احمدی احباب کو ٹروتھ میں
اشتہارات دیتے رہنے کی تحریک کی جائے
ایجنڈے کی جملہ تجاویز پر غور و خوض اور فیصلہ
جات کے بعد سیکرٹری جنرل نے سال
کے لئے جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کے
مرکزی عہدیداران اور مینجمنٹ کمیٹی کے ارکان
کی مجوزہ فہرست شوریٰ کے سامنے پیش کی جو
اکثریت سے منظور کر لی گئی۔ یہ امر قابل ذکر ہے
کہ گزشتہ سال کی فہرست میں امسال کسی نئی تبدیلی
کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔
محترم امیر صاحب نے اپنے اختتامی
خطاب میں نمائندگان کو تبلیغ اسلام اور
اشاعت قرآن مجید کے لئے زیادہ سے
زیادہ وقت صرف کرنے کی تلقین فرمائی
آپ نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ دلی تڑپ ہے کہ قرآن
مجید کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایا
جائے اور اس غرض کے لئے اب قرآن
کریم کے انگریزی تراجم نہایت ہی معمولی قیمت پر
دستیاب ہیں اس لئے جماعت کو چاہیئے اب اس
کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دینا چاہیئے
اور اپنے علاقہ میں خصوصاً طلباء کے ہاتھوں
میں قرآن مجید کو منظم رنگ میں پہنچا دینا

(باقی صفحہ ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۲۵۷

میں چوہدری حاتم علی ولد چوہدری نتھو خان صاحب مرحوم قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۵/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ زرعی زمین سوا چھ ایکڑ نہری واقع چک نمبر ۸۲ جنوبی سرگودھا مالیتی /۲۵۰۰۰ روپے

۲۔ سکنی زمین ایک کنال واقع محلہ باب الابواب ربوہ مالیتی /۵۰۰۰ روپے

۳۔ ایک مکان واقع سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا مالیتی /۲۵۰۰۰ روپے

۴۔ ایک مکان واقع محلہ اسلام پورہ سرگودھا مالیتی /۱۰۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ /۲۵۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ حاتم علی ولد چوہدری نتھو خان مرحوم مکان نمبر ۱۱۱۔ ۱۰۹ کلیار ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد۔ محمد یعقوب صدر موصیان سرگودھا چھاؤنی۔

گواہ شد:۔ بشیر احمد بٹ مکان ۹۴ کلیار ٹاؤن سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۱۲۵۸

میں خورشید بیگم زوجہ چوہدری حاتم علی صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ سکنی زمین ۱۰ مرلہ واقع لاہور مالیتی مبلغ /۴۰۰۰ روپیہ

۲۔ زیورات وزنی پانچ تولے مالیتی مبلغ /۲۰۰۰ روپے

۳۔ نقد مبلغ /۳۰۰۰ روپے

۴۔ حق مہر /۱۵۰۰ روپیہ /۸۰۰ روپے وصول شدہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ خورشید بیگم زوجہ حاتم علی صاحب مکان ۱۱۱-۱۰۹ کلیار ٹاؤن سرگودھا

گواہ شد:۔ محمد یعقوب صدر موصیان کلیار ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد:۔ چوہدری حاتم علی خاوند موصیہ کلیار ٹاؤن سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۱۲۵۹

میں طاہرہ حاتم بنت چوہدری حاتم علی صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

نقد مبلغ /۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ طاہرہ حاتم بنت چوہدری حاتم علی صاحب مکان نمبر ۱۱۱-۱۰۹ کلیار ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد:۔ محمد یعقوب صدر موصیان کلیار ٹاؤن سرگودھا

گواہ شد:۔ چوہدری حاتم علی والد موصیہ کلیار ٹاؤن سرگودھا

مسل نمبر ۲۱۲۶۰

میں سردار احمد ولد سلطان احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۵/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ پندرہ ایکڑ نہری اراضی واقع بھکر ضلع میانوالی

۲۔ مکان واقع چک ۵/ایم ایل ضلع میانوالی رقبہ دو کنال

۳۔ خالی پلاٹ دو کنال کی مالیتی /۳۰۰۰ روپے

نوٹ:۔ قرضہ /۳۰۰۰ روپے میرے ذمہ ہے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ /۴۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ سردار احمد مکان ۲۶/۳ فیکٹری ایریا ربوہ

گواہ شد:۔ عبدالمومن S.N.O شفاخانہ کراچی

گواہ شد:۔ غلام محمد یوسف پٹیل پاڑہ روڈ کراچی

مسل نمبر ۲۱۲۶۱

میں محمد عظیم ولد شیخ نظام الدین صاحب مرحوم قوم شیخ عمر ۶۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۵/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ جیب خرچ پر ہے۔ جو اس وقت /۶۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنا جیب خرچ جو بھی ہوگا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد عظیم محلہ دارالنصر غربی ربوہ

گواہ شد:۔ عبدالغفور ولد محمد دین سیکرٹری مال دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم بھامڑی صدر دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۱۲۶۲

میں سید ناصر آفتاب ولد سید عبدالکریم صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۵/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت /۱۲۵ پونڈ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ سید ناصر آفتاب ۴۵ ایلکونبری ہاؤس ونٹوک ڈرائیو لندن ایس۔ ڈبلیو ۱۹۔

گواہ شد:۔ سید محمد اقبال شاہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ لندن۔

گواہ شد: Mirza Ahmad Manan
77, CLONMORE ST. S.W. 18
LONDON.

مسل نمبر ۲۱۲۶۳

میں الحاج محمد تاہید شکوٹی ولد آدم جدیر شکوٹی صاحب پیشہ ملازمت عمر ½۳۳ پیدائشی احمدی ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۵/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت /۴۲۰۰ فرانک ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ الحاج محمد تاہید شکوٹی ۵ آدیولا سٹریٹ الوایابا۔ لیگوس۔ نائیجیریا۔

گواہ شد:۔ اے۔ آر۔ اوقوبے ۵۸ جابا سٹریٹ ایبٹ لیگوس

گواہ شد:۔ ایس۔ اے بنکارے۔ ۴۵ کوئین سٹریٹ یابا۔ لیگوس۔ نائیجیریا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم سیّد محمد اصغر صاحب منگھیری وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

محترم سیّد محمد اصغر صاحب منگھیری معمولی سی علالت کے بعد ۱۸ جون ۷۳ء کو بعمر ۹۳ سال کراچی میں وفات پاگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

آپ کا جنازہ آپ کے نواسے مکرم سید عبدالمالک صاحب ۲۵ جون کی شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی سے ربوہ لائے۔ اسی روز نماز مغرب کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جاکر حسب وصیت آپ کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے دعا کرائی۔

محترم سید محمد اصغر صاحب ۱۹۰۹ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ آپ اپنے خاندان میں پہلے احمدی تھے۔ ابتداءً آپ کو خاندان کی طرف سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ جسے آپ نے بہت صبر و استقامت سے برداشت کیا۔ بعد ازاں خدا تعالےٰ کے فضل سے آپ کے والد اور بھائی وغیرہ کو قبول احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ بہت شریف النفس، سعید الفطرت اور مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ آپ نے ایک صاحبزادی اہلیہ مکرم عبدالکریم صاحب کراچی۔ اور تین فرزند مکرم سید محمد سلیمان صاحب مقیم منگھیر، مکرم سیّد غلام نبی صاحب مقیم چٹاگانگ اور مکرم حافظ سید محمد انور صاحب (۶ میفیئر سوڈلس عزیز ایونیو لاہور) اور بہت سے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محترم سید صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو اپنے خاص مقام قرب سے نوازے اور آپ کی اولاد اور جملہ پسماندگان کا دین و دنیا میں ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

انصار اللہ ۔ زمیندارہ مجالس

اللہ تعالےٰ نے ان ایام میں زمینداروں کو خصوصیت سے اپنے فضلوں سے نوازا ہے۔ اظہار شکر گزاری کا تقاضا ہے کہ زمیندارہ مجالس کے عہدیداران اور اراکین بجٹ کی سو فیصدی ادائیگی اور بقایوں کے صاف کرنے کی طرف غیر معمولی توجہ فرمائیں تا اللہ تعالےٰ اُن کے رزق میں مزید برکت بخشے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

اجتماع انصار اللہ چک ۵۶۵ کا التوا

یکم جولائی بروز اتوار چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائل پور میں انصار اللہ کا جو تربیتی اجتماع ہو رہا تھا اسے بعض وجوہ کی بناء پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

مجاہدین تحریک جدید کیلئے دُعا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے فارسی منظوم کلام میں فرماتے ہیں:-

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصرِ دین است ❊ بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا

چناں خوش دار اُو را اے خدائے قادرِ مطلق ❊ کہ در ہر کار و بار و حال او جنّت شود پیدا

یعنی اے خداوند کریم تو ہر اس شخص پر جو اسلام کی خدمت گزار ہے اپنے فضلوں کی بارش برسا۔ اور اگر اسے کوئی مشکل آپڑے تو اس کی مصیبت ٹلا دے۔ اے سب قدرتوں کے مالک تو اسے خوش و خرم رکھ کہ اس کے تمام کاروبار اور حالات میں اسے جنت کا نظارہ دکھائی دے۔

کیا ہی خوش نصیب ہیں وہ مخلصین جو اسلام کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے کے لئے اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنے عزیز اموال خرچ کر رہے ہیں۔ اور اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ ایسے مخلصین کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بابرکت دعائیں ہر آن ان کے شامل حال رہیں گی۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو ان خصوصی دعاؤں کا مستحق بنائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ربوہ کے اطفال کی طرف سے مسافروں کو ٹھنڈا پانی پلانے کی رضاکارانہ خدمت

سخت گرمی کے اس موسم میں اطفال الاحمدیہ ربوہ کی متعدد ٹولیوں نے تین ہفتے تک مسلسل ربوے سٹیشن، بس سٹینڈ اور دریا کے محصول چونگی کے قریب بسوں اور مسافر گاڑیوں پر کم و بیش بیس ہزار مسافروں کو روزانہ برف والا ٹھنڈا پانی رضاکارانہ طور پر مفت پلایا۔ ربوہ کے ۲۷۵ اطفال نے خدمت خلق کے اس کام کو باوجود شدت کی گرمی کے منتظمین اطفال کی نگرانی میں احسن رنگ میں ادا کیا۔ اس سلسلہ میں مہتمم صاحب مقامی اور مکرم صدر صاحب عمومی کا خصوصی تعاون بھی حاصل رہا۔ مسافروں کو پانی پلانے کا کام ابھی تک باقاعدگی سے جاری ہے۔ خدمت خلق کے اس کام میں دارالرحمت وسطی ۔ دارالصدر جنوبی ۔ دارالصدر شرقی دارالرحمت غربی اور دارالیمن شرقی کے اطفال نے بالخصوص نمایاں حصہ لیا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ربوہ کے اطفال کو آئندہ بھی زیادہ سے زیادہ خدمت خلق کے کام سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ۔ ربوہ)

بقیہ صہ ۴

بقیہ صہ ۴

چاہیئے۔ اس کے بعد اختتامی دعا کے ساتھ ساڑھے چھ بجے شام شوریٰ کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس شوریٰ میں کئے گئے فیصلہ جات کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور جماعت احمدیہ نائیجیریا کو دن دگنی رات چوگنی ترقی، کامرانی سے نوازے۔

درخواست دُعا

مکرم خواجہ لطیف احمد صاحب برانڈرتھ روڈ لاہور نے ایک ہزار روپیہ کا وعدہ فرما کر تحریک جدید کے معاونین خصوصی میں شامل ہونے کا شرف حاصل کیا ہے۔ ناظرین الفضل کی خدمت میں ان کے لئے دعائے خاص کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل)

ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی
اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی
تریاقِ سلیمانی
معدہ کو مزید اور فائدہ بخش ہے چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں پیٹ کی تکلیف میں تریاق سلیمانی کھائیے مریضی سے نجات پائیے۔ المنار دواخانہ ربوہ

اکسیر معدہ
ہر گھر کی لازمی ضرورت
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
کی تیار کردہ
ہاضمہ کی بہترین پھکی
پیٹ درد۔ نفخ اسہال کے لئے بہت مفید ہے، مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے،
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

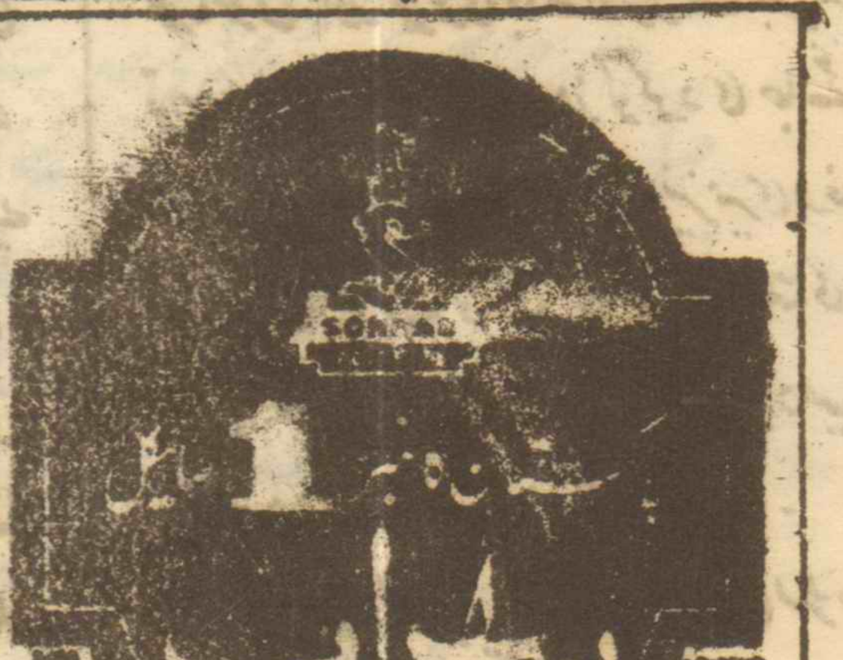

روزنامہ الفضل ربوہ
میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴